کلچرل اکیڈیمی کی طرف سے نامور لوک فنکار کی اعزاز پوشی

گھرانہ سیریز کے تحت ابھینو تھیٹر میں تقریب کا انعقاد

جموں//

جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے زیر اہتمام ’’گھرانہ‘‘ سیریز کے تحت ریاست کے نامی گرامی فوک گلوکار مرحوم حاجی غلام محمد کے اہلِ خانہ کی ابھینو تھیٹر جموں میں اعزاز پوشی کی گئی۔ ڈوگری زبان کا یہ مشہور و معروف فنکار ۱۹۳۵ء میں ضلع سانبہ کے نہاری گاؤں میں پیدا ہوا۔ عربی کی تعلیم اپنے ابتدائی دور میں مدرسہ سے حاصل کرتے ہوئے اپنے دادا، نانا اور باپ سے موسیقی کی تعلیم حاصل کی اور موسیقی کی دنیا میں اپنی انفرادیت کا لوہا منواتے ہوئے دو بار ریاستی گورنر سے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اس کے علاوہ ریاستی اور قومی سطح پر ۵۰ سے زیادہ انعام حاصل کرنے والے اس گلوکار کی آواز کسی ساز کی محتاج نہ تھی بلکہ سامعین کو اپنی جادوئی آواز کے سحر سے آپ نے ہمیشہ اپنا گرویدہ بنا رکھا۔ تقریب میں پروفیسر للت مگوترہ، کنوینئر ساہتیہ اکادمی برائے ڈوگری ایڈوائزری بورڈ مہمانِ خصوصی تھے جبکہ ڈاکٹر عزیز حاجنی سیکریٹری اکیڈیمی اور ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ پروفیسر مگوترہ نے اپنے بیان میں اکیڈیمی کے زیر اہتمام کئے جانے والے اس نوعیت کے پروگراموں کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگراموں کی سماج میں اپنی (باقی صفحہ ۲۲ پر)

ابھینو تھیٹر میں رنگارنگ ثقافتی پروگرام

سونالی ڈوگرہ نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا

جموں//

جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ابھینو تھیٹر میں ایک رنگا رنگ کلچرل پروگرام پیش کیا گیا جس میں موسیقی کے علاوہ ڈوگری اور گوجری زبان کے فنکاروں نے رقص کے ہنر سے سامعین کو محظوظ کیا۔ اس پروگرام کی ایک خاصیت یہ بھی تھی کہ جموں سے تعلق رکھنے والی قومی سطح کی معروف گلوکار سونالی ڈوگرہ جس نے ’’وائس آف پنجاب‘‘ کا خطاب جیتا ہے، نے مدعو سامعین کے روبرو اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی گورنمنٹ گاندھی میموریل سائنس کالج کے پرنسپل پروفیسر اجیت اگروال نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ پروگرام کا مشاہدہ کرکے بہت متاثر ہوئے جس میں مقامی موسیقاروں، گلوکاروں اور رقاصاؤں نے اپنے فن سے انمٹ نقوش رقم کئے ہیں۔ پروفیسر موصوف نے اکیڈیمی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایسی سرگرمیاں ہمارے نوجوانوں میں دلچسپی پیدا کرنے میں معاون و مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ ان کے اندر چھپی ہوئی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے میں ایسے پروگراموں کا اہم رول ہے۔ سامعین، اساتذہ اور نونہال فنکاروں سے مخاطب ہوتے ہوئے سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی نے کہا کہ ایسے پروگراموں کا مقصد نہ صرف ثقافتی روایات کو آگے بڑھانا ہے بلکہ نوجوانوں کو ایسے پروگراموں میں شامل کرکے ان میں مقامی (باقی صفحہ ۲۲ پر)

حمدیہ/نعتیہ محفل آراستہ کی گئی

اکیڈیمی کے کرگل آفس کی سرگرمیاں

کرگل//

رمضان المبارک کی مناسبت سے ریاستی کلچرل اکیڈیمی کی طرف سے کرگل میں حمدیہ/نعتیہ مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا اور یہ تقریب نیو اکیڈیمی ہال کرگل میں منعقد ہوئی جس میں لیہہ اور کرگل اضلاع کے نامور شاعروں نے حصہ لے کر اپنا نعتیہ کلام پیش کیا۔ تقریب میں پہاڑی ترقیاتی کونسل کرگل لداخ کے ایگزیکٹو کونسلر آغا سید حسن ارمان موسوی مہمان خصوصی تھے جبکہ اسی کونسل کے ایگزیکٹو کونسلر الحاج ایڈووکیٹ محمد امیر مہمان ذی وقار کے طور شریک ہوئے۔ تقریب میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے آغا سید حسن ارمان موسوی نے کہا کہ ماہ صیام کو خاص اہمیت حاصل ہے اور یہ مہینہ عدم تشدد، رواداری اور بھائی چارے کا پیغام دیتا ہے۔ الحاج ایڈووکیٹ محمد امیر نے شعراء کے کلام کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ اکیڈیمی اس سلسلے میں بہترین کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کونسل کی طرف سے اکیڈیمی کو ثقافتی سرگرمیوں کیلئے (باقی صفحہ ۲۲ پر)

اکیڈیمی کے کٹھوعہ آفس کا افتتاح، ادبی تقریب کا انعقاد

ضلع میں ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے اقدامات

کٹھوعہ//

ریاست کے مختلف اضلاع میں ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کو بڑھاوا دینے کے مقصد سے کٹھوعہ میں اکیڈیمی کا ایک ذیلی آفس قائم کیا گیا جس کی افتتاحی تقریب کے سلسلے میں ایک کثیر اللسانی مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ رمیش کمار تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے جبکہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ بھارت بھوشن کے علاوہ سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی، ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن، پروفیسر ہاجورہ سنگھ اور سنجیو گپتا ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ تقریب میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ نے ادیبوں، شاعروں اور فنکاروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کٹھوعہ میں اکیڈیمی کے دفتر کے قیام سے ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا جس سے اس ضلع کے ادیبوں اور فنکاروں کو مناسب پلیٹ فارم بہم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے تہذیبی اثاثے میں لوک گیتوں اور لوک سازوں کے علاوہ ہاتھ سے بنی ہوئی چیزیں (باقی صفحہ ۲۲ پر)